بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُہٗ

دو خزانے

تصنیف

فقیہِ عصر حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

تبلیغ اسلام
TAHREEK
TABLIGH UL ISLAM
INTERNATIONAL

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَاِنۡ مِّنۡ شَىۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ

دو خزانے

تصنیف

فقیہِ عصر حضرتِ قبلہ مفتی محمد امین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

TAHREEK
TABLIGH UL ISLAM
INTERNATIONAL

ناشر

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰانَا اللّٰهُ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ وَرَسُوْلِهٖ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

امابعد :- دُو خزانوں سے میری مراد دُو وظیفے ہیں۔

(۱) وظیفہ (ختم) غوثیہ (۲) وظیفہ (ختم) مجددیہ

یہ دونوں وظیفے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ دربار سلطانی (زید شرفہا) کے معمولات میں سے ہیں۔

پہلے وظیفہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس کے فضائل لکھے جائیں گے۔

وظیفہ (ختم) غوثیہ

وظیفہ (ختم) غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو دوزانو قبلہ رو بیٹھ کر فاتحہ مبارکہ پڑھا جائے جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

ایک بار الحمد شریف ، تین بار قل شریف (سورہ اخلاص)

اور اوّل آخر درود پاک تین تین بار پڑھ کر اس کا ثواب محبوب سبحانی قطب ربّانی سیدنا غوث اعظم جیلانی قدس سرّہٗ کی روح مقدسہ کو ہدیہ کریں زاں بعد درود پاک اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ ایک سو بار پڑھیں پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ؕ

پانچ سو بار پھر اوپر والا درود پاک سو بار پڑھیں زاں بعد مندرجہ بالا طریقہ سے فاتحہ مُبارکہ پڑھ کر اس سب کا ثواب سیدنا غوث اعظم جیلانی محبوب سُبحانی قطب ربّانی رضی اللّٰہ تعالےٰ عنہ کی روح مقدسہ کو ثواب ہدیہ کر کے دعا مانگیں۔

۱

فضائل

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایسا مُبارک وظیفہ ہے کہ اس کے دامن میں دونوں جہاں کی نعمتیں وابستہ ہیں اس کے پڑھنے سے توکل پختہ ہوتا ہے اور جس نے توکل صحیح کر لیا اس نے سب کچھ پالیا قرآن مجید میں ہے۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ

یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے۔

۲

چار انعام

جب ابوسفیان نے (جبکہ وہ ابھی صحابی نہیں بنے تھے) بدر کے مقام پر مسلمانوں یعنی اہلِ مدینہ کے ساتھ مقابلہ کرنے کا چیلنج کیا تو سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیلنج کو قبول کر لیا۔ پھر جب مکہ مکرمہ میں قریشِ مکہ اکٹھے ہوئے تو انہوں نے نعیم بن مسعود اشجعی کو مدینہ منوّرہ بھیجا اس غرض سے کہ وہ جا کر مسلمانوں کو یعنی اہلِ مدینہ کو جنگ کے ارادہ سے روکے کیونکہ قریشِ مکہ جنگ سے ڈرتے تھے۔ لہٰذا جب نعیم بن مسعود مدینہ منورہ پہنچا اور اس نے دیکھا کہ صحابہ کرام جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ نعیم نے پُوچھا کیا کر رہے ہو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا ہم جنگ کی تیاری کر رہے ہیں نعیم نے پُوچھا کس کے ساتھ جنگ کا ارادہ ہے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فرمایا قریش کے ساتھ یہ سُن کر نعیم بولا اہلِ مکہ نے زبردست تیاری کی ہوئی ہے۔ وہ تو تمہیں ملیامیٹ کر دیں گے یہ سُن کر

صحابہ کرام رضوان اللہ نے کہا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝
اس پر اللہ تعالےٰ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو چار انعام عطا کئے چنانچہ
قرآنِ مجید میں فرمایا فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۝ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ
ایک انعام یہ عطا ہوا کہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں سے مالا مال ہوئے دوم
اللہ تعالےٰ کا فضل شامل حال ہوا کیونکہ قریش مکہ کو جب یہ خبر ملی کہ
صحابہ کرام مدینہ منورہ سے جنگ کے لئے بدر کی طرف روانہ ہو گئے
ہیں تو قریش مکہ ڈر کر واپس لوٹ گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
بدر کے مقام پر پہنچے وہاں کچھ دن قیام کیا تجارت سے خوب نفع حاصل
ہوا تیسرا انعام یہ کہ لم یمسسھم سوٓء صحابہ کرام کو کسی قسم
کی کوئی تکلیف نہ پہنچی نہ لڑنا پڑا نہ کوئی نقصان ہوا چوتھا انعام یہ کہ
واتبعوا رضوان اللہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوئی مندرجہ بالا
چاروں انعام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حسبنا اللہ و
نعم الوکیل کہنے کی برکت سے حاصل ہوئے۔

۳

خوف اور ڈر کا علاج

اللہ تعالےٰ نے سورہ توبہ کے آخر میں فرمایا اے محبوب اگر یہ

ناسمجھ لوگ آپ کی تعلیم وارشاد کو نہ مانیں آپ کی اطاعت سے رُوگردانی کریں اور آپ کی مخالفت پر آمادہ ہو جائیں تو آپ کو کیا فکر آپ کا حامی و ناصر تو اللہ ہے جو کہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ بس آپ یُوں کہہ دیں حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

یعنی مجھے اللہ تعالےٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اُسی پر توکل کیا اور وہ میرا ربّ عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔

اور یہ انعام اُمت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم کی طفیل ہر اُمتی کیلئے بھی ہے۔ جہاں کہیں کسی کی مخالفت و دشمنی کا خوف ہو وہاں یہ پڑھا جائے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ یا اس کی جگہ یہ پڑھا جائے:۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝

۴

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث پاک نقل کی ہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اَمَانُ لِکُلِّ خَائِفٍ (جامع صغیر)

یعنی حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہر خوف زدہ کے لئے امان ہے

سوال :- کہیں حَسْبُنَا اللّٰہُ آتا ہے اور کہیں حَسْبِیَ اللّٰہُ یہ فرق کیوں ہے ؟

جواب :- یہ عربی گرامر میں صیغے کا فرق ہے حَسْبِیَ اللّٰہُ واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ یعنی مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور حَسْبُنَا اللّٰہُ یہ جمع کا صیغہ ہے یعنی ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ لہٰذا جہاں صرف اپنی ذات کے لئے امان مقصود ہو وہاں حسبی اللّٰہ پڑھے اور جہاں سب کے لئے (اپنے لئے اہل و عیال کے لئے احباب کے لئے) امان مقصود ہو وہاں حسبنا اللّٰہ پڑھے۔ (ابوسعید غفرلہ)

۵

سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک ہے۔ مجھے اس بندے پر بڑا تعجب ہے جسے کسی سے ڈر ہو وہ کیوں نہیں پڑھتا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ○ (تذکرہ مشائخ نقشبندیہ)

۶

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب جامع صغیر میں حدیث پاک تحریر کی ہے۔ اِذَا وَقَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ

فَقُوۡلُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ؀

یعنی سید العالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے میری اُمّت اگر تم کسی بڑی مُصیبّت (مشکل) میں پھنس جاؤ تو تم پڑھو حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل ؀

۷

جب نمرودیوں نے اللہ تعالےٰ کے پیارے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکا تو آپ کی زبان مُبارک پر حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل جاری تھا۔ (تفسیر مظہری وغیرہ)

الحاصل مُندرجہ بالا احادیث مُبارکہ اور اقوال مبارکہ سے ثابت ہُوا کہ حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل خوف وہراس کے لئے بہترین وظیفہ ہے اور صرف دُنیاوی ڈر خوف اور پریشانیوں کا ہی دفیعہ نہیں بلکہ احوال آخرت کے لئے بھی بے بہا خزانہ ہے چُنانچہ حدیث پاک میں ہے ۔

۸

عَنۡ اَبِیۡ سَعِیۡدِ الۡخُدۡرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تعالےٰ عَنۡہُ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَنْعَمُ

وَصَاحِبُ الصُّوْرِ قَدِ الْتَقَمَہٗ وَاَصْغٰی سَمْعَہٗ وَحَنٰی جَبْھَتَہٗ

یَنْتَظِرُ مَتٰی یُؤْمَرُ بِالنَّفْخِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا تَأْمُرُنَا

قَالَ قُوْلُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ (رواہ الترمذی مشکوٰۃ المصابیح)

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالےٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیسے عیش کروں حالانکہ اسرافیل (علیہ السلام) صور پر اپنا مُنہ رکھ کر کان لگائے پیشانی جھکائے انتظار میں کھڑے ہیں کہ کب حکم الٰہی ہو اور میں پھونک لگا دوں یہ سنکر صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہمیں کس چیز کا حکم فرماتے ہیں (جس سے ہم قیامت کے ہولوں سے بچ جائیں) تو فرمایا تم پڑھو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ دُعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم اُمتیوں کو توفیق عطا کرے کہ اس ربّ العالمین جل جلالہٗ نے جو اپنے حبیب لبیب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے ایسے ایسے بے بہا خزانے عطا کئے ہیں ہم ان سے اپنی جھولیاں بھر لیں تاکہ دین و دُنیا کی سعادتیں ہمیں نصیب ہوں۔

وما ذالك علی اللّٰہ بعزیز وھو حسبنا ونِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ہ

افقر الناس ابوسعید غفرلہٗ ولوالدیہ ولاحبابہ

ختم مجددی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ الحمد للّٰہِ وَحْدَہٗ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ اما بعد

ختم مجددی پڑھنے کا طریقہ

باوضو دو زانو بیٹھ کر پہلے فاتحہ مُبارکہ جو کہ ختم غوثیہ کے ضمن میں مذکور ہوا ۔ پڑھ کر اس کا ثواب شیخ الجن والانس سیدنا امام ربّانی مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ کی رُوح مُبارکہ کو ہدیہ کریں۔ زاں بعد درود پاک مذکورہ سو بار پڑھیں پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰہِ ٥ پانچ سو بار پھر درود پاک سو بار پڑھ کر فاتحہ مذکورہ پڑھیں اور اس سب کا ثواب سیدنا امام ربّانی مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کی رُوح مُقدسہ کو ہدیہ کر کے دعاء مانگیں اور یہ ختم مُبارک روزانہ کسی ایک وقت پڑھ لیا کریں ۔ نیز ان دونوں ختمات مُبارکہ پڑھنے کے

دوران دُنیاوی گفتگو سے پرہیز کریں اور توجہ سے پڑھیں

ا

فضائل

یہ ایسا مُبارک وظیفہ ہے کہ سیدنا امام رّبانی مجدّد الف ثانی قدس سرہٗ نے ہر دینی و دُنیاوی خیر کو حاصل کرنے اور ہر دینی دنیاوی شر اور ہر مُصیبت ہر پریشانی سے بچنے کے لئے اِسی کو اختیار کیا ہے اور فرمایا کہ اسے کثرت سے پڑھا جائے۔ آپ نے کثرت کی مقدار حد روزانہ پانچ سو بار مقرر کی ہے اور فرمایا کہ اوّل آخر سو۔سو بار درود پاک بھی پڑھا جائے۔ چنانچہ تفسیر مظہری میں ہے۔

وَاخْتَارَ الْمُجَدِّدُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لِجَلْبِ الْمَنَافِعِ وَدَفْعِ الْمَضَارِّ الدِّیْنِیَّۃِ وَالدُّنْیَوِیَّۃِ اِکْثَارُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَعَیَّنَ فِیْ مِقْدَارِ الْاِکْثَارِ اَنْ یَّقْرَاَھَا فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسَمِائَۃِ مَرَّۃٍ وَیُصَلِّیْ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قَبْلَہٗ مِائَۃَ مَرَّۃٍ وَبَعْدَہٗ مِائَۃَ مَرَّۃٍ

(تفسیر مظہری ص ۳۲۱ ج ۹)

۲

ننانوے فائدے

لاحول ولاقوۃ الاباللہ کے ننانوے فائدے ہیں۔
سب سے چھوٹا فائدہ یہ ہے کہ پریشانیاں دُور ہو جاتی ہیں۔ حدیث پاک
میں ہے۔ (۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِی اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
الاباللّٰہ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَۃٍ وَتِسْعِیْنَ دَاءً اَیْسَرُ ھَا اَلْھَمُّ۔
(مشکوٰۃ شریف)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لاحول ولاقوۃ
ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سے چھوٹی بیماری پریشانی ہے۔

۳

سید ناعوف بن مالک صحابی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے دربار
رسالت میں حاضر ہو کر شکایت کی یا رسول اللہ میرے لڑکے کو دشمن
پکڑ کر لے گئے ہیں جس کی وجہ سے اس کی ماں بہت پریشان
ہے ہم کیا کریں یہ سن کر رحمت دو عالم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم

نے فرمایا تو بھی اور اس کی ماں بھی خوب کثرت سے پڑھو
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ یہ فرمان سُن کر لڑکے کی والدہ
نے کہا سرکار کا فرمان سرآنکھوں پر اور دونوں نے (ماں باپ)
نے سرکار کا فرمایا ہوا وظیفہ پڑھنا شروع کردیا اللہ تعالےٰ کا کرنا
ایسا ہوا کہ جب دُشمن سوگئے تو وہ لڑکا ان کی بہت ساری (چار ہزار)
بکریاں ہانک کر گھر لے آیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ مُصیبتوں اور پریشانیوں کے دفیعہ کیلئے
یہ وظیفہ نہایت ہی مُفید ہے۔

۴

لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ جنّت کا خزانہ ہے۔

حدیث پاک میں ہے۔

قَالَ اَبُو مُوْسٰی (رضی اللہ عنہ) وَاَنَا خَلْفَہٗ اَقُوْلُ
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فِیْ نَفْسِیْ فَقَالَ یَاعَبْدَاللّٰہِ بْنَ قَیْسٍ
اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی کَنْزٍ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ فَقُلْتُ بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

(بخاری شریف ومسلم مشکوٰۃ المصابیح / ترغیب وترہیب)

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں سید دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا دل میں پڑھ رہا تھا لا حول ولا قوۃ الا باللہ رسول اکرم نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوموسیٰ کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ پر مطلع نہ کروں میں نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ تو فرمایا یہ خزانہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ ہے۔

۵

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر کام میں سلامتی لکھ دی جاتی ہے۔

حدیث پاک میں ہے :-

عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وَسلّمَ آلا اَدُلُّکَ عَلٰی کَلِمَۃٍ مِّنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ کَنْزِ الْجَنَّۃِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی اَسْلَمَ عَبْدِیْ وَاسْتَسْلَمَ ۝ (مشکواۃ شریف)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ کیا میں تجھے ایک کلمہ نہ بتاؤں جو کہ عرش کے

نیچے جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ اس کے پڑھنے پر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے سب کام میرے سپرد کر دیئے اور وہ سلامتی میں آگیا ہے۔

٦

لاحول ولاقوۃ اللّٰہ باللّٰہ

عرشِ عظیم کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ (رضی اللہ تعالےٰ عنہ) قَالَ اَمَرَنِیْ خَلِیْلِیْ بِسَبْعٍ ...... وَاَمَرَنِیْ اَنْ اُکْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَاِنَّھُنَّ مِنْ کَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ ۔

مشکوٰۃ شریف ۔ ترغیب و ترہیب)

سیدنا ابو ذر صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا حکم فرمایا ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھوں کیونکہ یہ چیزیں خزانہ ہیں عرش کے نیچے سے

٧

لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ ہ

فقر و فاقہ اور تنگدستی دُور کرتا ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ (رضی اللہ تعالےٰ عنہ) قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اَکْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ کُشِفَ عَنْہُ سَبْعِیْنَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاھَا الْفَقْرُ (ترغیب وترہیب)

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ تو لاحول ولاقوۃ الا باللہ کثرت سے پڑھ کیونکہ یہ جنّت کا ایک خزانہ ہے حضرت مکحول راوی فرماتے ہیں جو یہ پڑھے لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ ولا منجا من اللّٰہ الا الیہ اس سے ستر مُصیبتیں اور آفتیں دُور کر دی جاتی ہیں ان میں سے ادنیٰ مُصیبت تنگدستی ہے۔

٨

لاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ پڑھتے جاؤ اور جنّت میں باغ لگاتے جاؤ۔

حبیب خُدا سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری ملاقات معراج کی رات حضرت ابراہیم خلیل اللہ سے ہوئی تو ابراہیم خلیل اللہ

نے فرمایا اے اللہ تعالےٰ کے حبیب اپنی اُمّت کو میرا سلام پہنچائیں اور اپنی اُمّت کو میری طرف سے یہ پیغام دیں کہ جنّت کی مٹی بڑی زرخیز ہے اور جنّت کا پانی بہت میٹھا ہے اور وہ صاف میدان ہے لہذا جنّت میں زیادہ سے زیادہ باغ لگاؤ اور جنّت میں باغ لگانا یہ ہے کہ (خُوب) پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

(جامع صغیر۔ ترغیب وترہیب)

(مسند امام احمد امام احمد بن حنبل نے اس روایت کو سند حسن کے ساتھ روایت کیا ہے)

۹

لاحول ولاقوۃ الاباللہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا محافظ ہے

حدیث پاک میں ہے۔

مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَاَرَادَ بَقَائَهَا فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

(ترغیب وترہیب ص ۱۶۷)

یعنی جس بندے کو اللہ تعالےٰ کوئی نعمت عطا کرے اور وہ بندہ چاہتا ہو کہ یہ نعمت میرے پاس ہمیشہ رہے وہ کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھے۔ اِسی کے قریب حضرت سیدنا قیس بن سعد بن عبادہ اور سیدنا مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

۱۰

لاحول ولاقوۃ الا باللہ دوزخ سے آزادی کی سند ہے۔

حدیث پاک میں ہے جو شخص اپنی مرض موت میں لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھے اور وہ بندہ اِسی بیماری میں فوت ہو جائے تو اسے نارِ جہنم سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:۔

مَنْ قَالَهَا فِیْ مَرَضِ مَوْتِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ (مشکوٰۃ صـ۲۰۱)

الحاصل یہ دونوں خزانے بے مثل خزانے ہیں ان کا عامل کبھی بھی محرومِ نہ رہیگا بلکہ دونوں جہان کی برکتیں دونوں جہان کی

سعادتیں دونوں جہان کی نعمتیں اس کو حاصل ہوں گی اور وہ ہر پریشانی ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

باذن اللہ العزیز العلیم

ایک شبہ اور اس کا ازالہ

سوال :۔ ہم لوگ ورد وظیفے بھی پڑھتے ہیں درود پاک بھی پڑھتے ہیں یہ دونوں وظیفے جو اُوپر مذکور ہوئے یہ بھی پڑھتے ہیں مگر ہماری پریشانیاں جوں کی توں ہی رہتی ہیں یہ کیوں ؟

جواب :۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں شک نہیں بلکہ کمی کوتاہی ہماری اپنی طرف سے ہے ہماری زبان پاک نہیں ہمارے پیٹ پاک نہیں تو جیسے جانور کے دو پَر ہوتے ہیں ۔ اس کے دونوں پَر صحیح و سالم ہوں تو وہ بلا تکلف اُڑتا ہے اور اگر اس کا ایک پَر کمزور ہو تو اُسے اُڑنے میں دشواری پیش آئے گی اور اگر اس کا ایک پَر بالکل ٹوٹ جائے تو وہ اڑ نہیں سکتا اور اگر کسی جانور کے دونوں پَر ٹوٹ جائیں تو اس کے اُڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یوں ہی زبان اور پیٹ کا پاک ہونا یہ قبولیت کے دو پَر ہیں ۔ یہ پاک نہ ہوں تو دُعائیں اُوپر نہیں جا سکتی بلکہ زبان اور

پیٹ میں سے ایک پاک نہ ہو تو دُعا۔ اور وظائف کا قبول ہونا مشکل ہے چہ جائیکہ دونوں ناپاک ہوں۔

حدیث پاک میں ہے جس کے راوی سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَالِكَ ٥

(مشکوٰۃ شریف صہ ۲۴۱)

یعنی ایک شخص لمبے سفر میں ہوتا ہے بال پراگندہ غبار آلود ایسی حالت قبولیت کے بہت قریب ہوتی ہے ۔ وہ ہاتھوں کو دُعا کیلئے پھیلا کر گڑگڑا کر عرض کرتا ہے اے میرے ربّ اے میرے ربّ میری دُعا سُن لے حالانکہ اس کا کھانا حرام اس کا پینا حرام اس کا لباس حرام اس کی ہر غذا حرام تو اسکی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

ہاں ہاں جن کی زبان (جھوٹ۔ چغلی۔ غیبت وغیرہ سے) پاک ہو اور پیٹ پاک ہو ان کی فوراً سُنی جاتی ہے جیسے کہ جامع کرامات اولیاء میں ہے۔ ایک نقشبندی بزرگ کی خدمت میں ایک شخص جو کہ حد درجہ پریشان تھا حاضر ہوا اور اپنی پریشانی کے

متعلق عرض کیا۔ اس اللہ تعالےٰ کے ولی نے فرمایا تم
لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو اس نے عرض کیا میں تو یہ بہت
پڑھا کرتا ہوں آپ نے فرمایا میں کہتا ہوں پڑھ اس نے ایک ہی
بار پڑھا تو اللہ تعالےٰ نے اس کی پریشانی دُور کر دی اس سے
روز روشن کی طرح واضح ہوا کہ کلام رّبانی میں شک نہیں زبان فریدانی
پیدا کر پھر دیکھ کیسے مندرجہ بالا وظائف سے پریشانیاں دُور ہوتی ہیں
اور کیسے دونوں جہان کی سعادتیں دونوں جہان کی نعمتیں جھولی میں آتی
ہیں۔ لیکن یہ بات بھی مسلم ہے کہ اگر کوئی نشانہ باز تیر نشانے پر
لگائے تو تیر نشانے پر لگ جائے گا اور اگر کوئی شخص اناڑی ہو
نشانہ باز نہ ہو وہ اپنی جھولی پتھّروں سے بھرلے اور مارنا شروع
کر دے تو کوئی نہ کوئی پتّھر تو لگ ہی جائے گا۔ یوں ہی مانا کہ ہم
نِشانہ باز نہیں لیکن اگر روزانہ بطور وظیفہ پڑھنا شروع کر دیں تو کبھی
نہ کبھی تو قبُول ہو ہی جائے گا۔ اللہ تعالےٰ کے دربار سے جو کہ ارحم الراحمین
ہے محرومی نہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب مسلمانوں کو ایسے رُوحانی خزانوں
سے جھولیاں بھرنے کی توفیق عطا کرے۔

ماتوفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

وصلی اللہ تعالےٰ علےٰ حبیبہ ونبیہ ورسولہ

رحمۃ للعالمین وعلی الہ واصحابہ اجمعین ؁

نوٹ :- پریشانیاں کیوں آتی ہیں اس مسئلہ کے سمجھنے کے لئے فقیر کا رسالہ بنام " دو گھر " پڑھیں انشاءاللہ شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے ۔

محتاج دعا، فقیر ابو سعید محمد امین غفرلہ ولوالدیہ

رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ
رسولہ الکریم وعلیٰ الہ واصحابہ اجمعین

امابعد ۔ آیت مذکورہ میں اللہ تعالےٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شان رحمۃ اللعالمین کا ذکر فرمایا ہے کہ اے حبیب ہم نے آپ کو سب جہانوں کے لیئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ۔ عالمین میں سب ہی داخل ہیں کیا اگلے کیا پچھلے کیا جن کیا انسان کیا نوری کیا ناری کیا خاکی کیا بادی کیا ارضی کیا سماوی سوال :۔ اس آیت پاک سے ثابت ہوا کہ حبیب خدا سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ساری خدائی کے لیئے رحمت ہیں اور یہ بات اپنی جگہ مسلم کہ رحمت کی ضد زحمت ہے ۔ جیسے کہ نور کی ضد ظلمت (اندھیرا) ہے پھر یہ بھی مسلم کہ جہاں نور ہوگا اندھیرا وہاں نہیں رہ سکتا لہٰذا جب حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سب جہانوں کے لیئے رحمت بن کر تشریف لائے ہیں تو چاہیئے کہ جہان میں کوئی زحمت باقی نہ رہے مگر عموماً دیکھا جا رہا ہے کہ ہر جگہ ہر گھر زحمت میں گھرا ہوا ہے کہیں بیماری ہے کہیں فقر و فاقہ ہے طرح طرح کے آلام و اسقام ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں یہ کیوں ؟

جواب :۔ بے شک یہ مسلم کہ رحمت اور زحمت آپس میں ضدین ہیں اور یہ بھی مسلم کہ اجتماع ضدین محال ہے یعنی دو ضدیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں تو لا محالہ جہاں رحمت ہوگی وہاں زحمت نہیں رہ سکتی تو نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ دنیا میں کہیں بھی زحمت نہ رہے اور یہی ہمارا دعوی ہے کہ جہان بھر میں کہیں بھی زحمت نہیں ہے اور یہ کہنا کہ آلام و اسقام یہ بیماریاں یہ تنگدستیاں زحمت ہیں میں کہتا ہوں کہ یہ چیزیں

زحمت تھیں مگر میرے آقا تاجدار مدینہ سرور قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحمت للعالمین بن کر تشریف لانے سے یہ سب چیزیں زحمت نہ رہیں بلکہ یہ رحمت بن گئی ہیں حدیث پاک سنئے اور ایمان مضبوط کیجئے۔ عن عائشۃ رضی اللہ تعالٰی عنہا قالت سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الطاعون فاخبرنی انہ عذاب یبعثہ اللہ علٰی من یشاء وان اللہ جعلہ رحمۃ للمؤمنین لیس من احد یقع الطاعون فیمکث فی بلدہٖ صابرا محتسبا یعلم انہ لا یصیبہ الا ما کتب اللہ لہ الا کان لہ مثل اجر شہید ۞ (رواہ البخاری / مشکوٰۃ المصابیح)

یعنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے طاعون کے متعلق پوچھا تو سید العالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ طاعون اللہ تعالٰی کی طرف سے ایک عذاب ہے اللہ تعالٰی جس پر چاہے بھیج دیتا ہے لیکن اللہ تعالٰی نے میری امت (ایمان والوں) کے لئے اسکو رحمت بنا دیا ہے لہٰذا جو شخص طاعون میں مبتلا ہوا اور وہ یہ جانکر کہ وہی ہو گا جو اللہ تعالٰی کو منظور ہوا صابر و شاکر رہے اور وہ طاعون میں مر جائے تو اُسے شہید کا ثواب ملے گا۔

دوسری حدیث پاک میں ہے عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الطاعون شہادۃ لکل مسلم (متفق علیہ مشکوٰۃ المصابیح)

یعنی فرمایا رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون مومن کے لئے شہادت ہے الحاصل غور کیجئے کہ طاعون عذاب ہے (بہت بڑی زحمت ہے) لیکن میرے آقا رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامن رحمت کی برکت سے یہ زحمت رحمت بن گئی کہ جو مؤمن طاعون میں مرے وہ شہید ہے۔ یوں ہی ہر بیماری، ہر پریشانی ہر مصیبت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت کے طفیل رحمت بن جاتی ہے۔ تفصیل کے لئے مطالعہ کیجئے فقیر کا رسالہ "دو گھر" ان شاء اللہ تعالٰی آپ کا دل گواہی دے گا کہ اب کوئی بھی زحمت نہیں رہی بلکہ ہر زحمت رحمت میں بدل گئی ہے۔

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر رحمۃ اللہ علیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر	جمالِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	نظر بد	دو جہاں کی نعمتیں
عذاب الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیر خواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	عورت کا مقام	سنت مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلاد سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تأثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے آب کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکنڈ فلور بی، سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: +92-41-2602292
www.tablighulislam.com